روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 10 جون 2006ء 13 جمادی الاول 1427 ہجری 10 احسان 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 126

خیانت اور جھوٹ نہیں

حضرت ابوامامہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

یطبع المومن علی الخلال کلھا الا الخیانۃ و الکذب

مومن ہر قسم کی عادتوں اور خصلتوں پر پیدا کیا جاتا ہے سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد7 صفحہ 252 حدیث نمبر :21149)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دیکھو خدائے تعالیٰ نے دیانت اور امانت کے کس قدر پہلو بتائے سو حقیقی دیانت اور امانت وہی ہے جو ان تمام پہلوؤں کے لحاظ سے ہو اور اگر پوری عقلمندی کو دخل دے کر امانتداری میں تمام پہلوؤں کا لحاظ نہ ہو تو ایسی دیانت اور امانت کئی طور سے چھپی ہوئی خیانتیں اپنے ہمراہ رکھے گی۔ اور پھر دوسری جگہ فرمایا:...........

یعنی آپس میں ایک دوسرے کے مال کو ناجائز طور پر مت کھایا کرو۔ اور نہ اپنے مال کو رشوت کے طور پر حکام تک پہنچایا کرو۔ تا اس طرح پر حکام کی اعانت سے دوسرے کے مالوں کو دبا لو۔ امانتوں کو ان کے حقداروں کو واپس دے دیا کرو۔ خدا خیانت کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ جب تم ماپو تو پورا ماپو۔ جب تم وزن کرو۔ تو پوری اور بے خلل ترازو سے وزن کرو اور کسی طور سے لوگوں کو ان کے مال کا نقصان نہ پہنچاؤ اور فساد کی نیت سے زمین پر مت پھرا کرو۔ یعنی اس نیت سے کہ چوری کریں یا ڈاکہ ماریں یا کسی کی جیب کتریں یا کسی اور ناجائز طریق سے بیگانہ مال پر قبضہ کریں۔ اور پھر فرمایا کہ تم اچھی چیزوں کے عوض میں خبیث اور ردی چیزیں نہ دیا کرو۔ یعنی جس طرح دوسروں کا مال دبا لینا ناجائز ہے اسی طرح خراب چیزیں بیچنا۔ یا اچھی کے عوض میں خبیث اور ردی چیزیں نہ دیا کرو۔ یعنی جس طرح دوسروں کا مال دبا لینا ناجائز ہے اسی طرح خراب چیزیں بیچنا اچھی کے عوض میں بری دینا بھی ناجائز ہے۔

ان تمام آیات میں خدائے تعالیٰ نے تمام طریقے بددیانتی کے بیان فرما دیئے۔ اور ایسا کلام کلّی کے طور پر فرمایا جس میں کسی بددیانتی کا ذکر باہر نہ رہ جائے۔ صرف یہ نہیں کہا کہ تو چوری نہ کر تا ایک نادان یہ نہ سمجھ لے کہ چوری تو میرے لئے حرام ہے مگر دوسرے ناجائز طریقے سب حلال ہیں۔ اس کلمہ جامعہ کے ساتھ تمام ناجائز طریقوں کو حرام ٹھہرانا یہی حکمت بیانی ہے۔ غرض اگر کوئی اس بصیرت سے دیانت اور امانت کا خلق اپنے اندر نہیں رکھتا اور ایسے تمام پہلوؤں کی رعایت نہیں کرتا وہ اگر دیانت و امانت کو بعض امور میں دکھلا دے بھی تو یہ حرکت اس کی خُلقِ دیانت میں داخل نہیں سمجھی جائے گی بلکہ ایک طبعی حالت ہوگی جو عقلی تمیز اور بصیرت سے خالی ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 347)

جرمنی اور ہالینڈ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دورہ یورپ کے دوران اجتماعات اور جلسہ سالانہ میں بنفس نفیس شرکت فرمائیں گے۔ حضور انور کے خطبات جمعہ اور خطابات کا پروگرام درج ذیل ہے جو ایم ٹی اے پر پاکستانی وقت کے مطابق دکھایا جائے گا۔

خطبہ جمعہ 16 جون 2006ء

جرمنی (فرینکفرٹ) سے براہ راست 5:00 بجے شام
نشر مکرر :16 جون 9:00 بجے رات
17 جون 2:00 بجے صبح اور 7:00 بجے صبح

اجتماع سے خطاب

16 جون لجنہ سے خطاب 7:20 بجے شام (ریکارڈڈ)
نشر مکرر 17 جون 3:25 بجے صبح اور 8:25 بجے صبح

اختتامی خطاب

17 جون 7:00 بجے شام (ریکارڈڈ)
نشر مکرر 18 جون 2:00 بجے صبح اور 7:30 بجے صبح

خطاب جلسہ سالانہ ہالینڈ 18 جون

جلسہ سالانہ ہالینڈ سے اختتامی خطاب (براہ راست)
سہ پہر 3:45 تا 6:15 بجے شام
نشر مکرر 19 جون 2:00 بجے صبح اور 8:30 بجے صبح

(ناظر اشاعت)

ضرورت سٹاف

نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم میں ہائی کلاسز کو فزکس، کیمسٹری اور انگلش پڑھانے والے دو اساتذہ کرام کی ضرورت ہے۔ خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن تحریر کر کے خاکسار کو 30 جون 2006ء تک بھجوا دیں۔ درخواست صدر صاحب حلقہ/امیر جماعت کی تصدیق شدہ ہو۔

1۔ سائنس ٹیچر۔ M.Sc یا B.Sc, B.Ed
2۔ انگلش ٹیچر۔ M.A یا B.A, B.Ed

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم)

مشعل راہ

ربوہ کی صفائی اور سجاوٹ مستقل رہنی چاہئے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

مومن کے لئے صفائی کا خیال رکھنا کتنا ضروری ہے، اور یہ احادیث اکثر .... کو یاد ہیں کبھی ذکر ہو تو آپ کو فوراً حوالہ بھی دے دیں گے۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ اس پر عمل کس حد تک ہے؟ یہ دیکھنے والی چیز ہے، اگر ایک جگہ صفائی کرتے ہیں تو دوسری جگہ گند ڈال دیتے ہیں اور بدقسمتی سے .... جس شدت سے صفائی کا احساس ہونا چاہئے وہ نہیں ہے اور اسی طرح اپنے اپنے ماحول میں احمدیوں میں بھی جو صفائی کے اعلیٰ معیار ہونے چاہئیں وہ مجموعی طور پر نہیں ہیں۔ بجائے ماحول پر اپنا اثر ڈالنے کے ماحول کے زیر اثر آ جاتے ہیں۔ پاکستان اور تیسری دنیا کے ممالک میں اکثر جہاں گھر کا کوڑا کرکٹ اٹھانے کا کوئی باقاعدہ انتظام نہیں ہے، گھر سے باہر گند پھینک دیتے ہیں حالانکہ ماحول کو صاف رکھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا اپنے گھر کو صاف رکھنا۔ ورنہ تو پھر اس گند کو باہر پھینک کر ماحول کو گندا کر رہے ہوں گے اور ماحول میں بیماریاں پیدا کرنے کا باعث بن رہے ہوں گے۔ اس لئے احمدیوں کو خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ کوئی ایسا انتظام کرنا چاہئے کہ گھروں کے باہر گند نظر نہ آئے۔ ربوہ میں، جہاں تقریباً 98 فیصد احمدی آبادی ہے، ایک صاف ستھرا ماحول نظر آنا چاہئے۔ اب ماشاء اللہ تزئین ربوہ کمیٹی کی طرف سے کافی کوشش کی گئی ہے۔ ربوہ کو سرسبز بنایا جائے اور بنا بھی رہے ہیں۔ کافی پودے، درخت گھاس وغیرہ سڑکوں کے کنارے لگائے گئے ہیں اور نظر بھی آتے ہیں۔ اکثر آنے والے ذکر کرتے ہیں۔ اور کافی تعریف کرتے ہیں۔ کافی سبزہ ربوہ میں نظر آتا ہے۔ لیکن اگر شہر کے لوگوں میں یہ حس پیدا نہ ہوئی کہ ہم نے نہ صرف ان پودوں کی حفاظت کرنی ہے بلکہ اردگرد کے ماحول کو بھی صاف رکھنا ہے تو پھر ایک طرف تو سبزہ نظر آ رہا ہو گا اور دوسری طرف کوڑے کے ڈھیروں سے بدبو کے بھبکے اٹھ رہے ہوں گے۔ اس لئے اہل ربوہ خاص توجہ دیتے ہوئے اپنے گھروں کے سامنے نالیوں کی صفائی کا بھی اہتمام کریں اور گھروں کے ماحول میں بھی کوڑا کرکٹ سے جگہ کو صاف کرنے کا بھی انتظام کریں۔ تا کہ کبھی کسی راہ چلنے والے کو اس طرح نہ چلنا پڑے کہ گند سے بچنے کے لئے سنبھال سنبھال کر قدم رکھ رہا ہو اور ناک پر رومال ہو کہ بو آ رہی ہے۔ اب اگر جلسے نہیں ہوتے تو یہ مطلب نہیں کہ ربوہ صاف نہ ہو بلکہ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا کہ دلہن کی طرح سجا کے رکھو۔ یہ سجاوٹ اب مستقل رہنی چاہئے۔ مشاورت کے دنوں میں ربوہ کی بعض سڑکوں کو سجایا گیا تھا۔ تزئین ربوہ والوں نے اس کی تصویریں بھیجی ہیں، بہت خوبصورت سجایا گیا لیکن ربوہ کا اب ہر چوک اس طرح سجنا چاہئے تا کہ احساس ہو کہ ہاں ربوہ میں صفائی اور خوبصورتی کی طرف توجہ دی گئی ہے اور ہر گھر کے سامنے صفائی کا ایک اعلیٰ معیار نظر آنا چاہئے۔ اور یہ کام صرف تزئین کمیٹی نہیں کر سکتی بلکہ ہر شہری کو اس طرف توجہ دینی ہوگی۔

اسی طرح قادیان میں بھی احمدی گھروں کے اندر اور باہر صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ ایک واضح فرق نظر آنا چاہئے۔ گزرنے والے کو پتہ چلے کہ اب وہ احمدی محلے یا احمدی گھر کے سامنے سے گزر رہا ہے۔

(الفضل 20 جولائی 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کی خدمت کرنے والے کارکنان کا مقام

تحریک جدید کا سال رواں انجام کو پہنچ رہا ہے۔ تحریک جدید کے کام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کیلئے متعلقہ کارکنان کو سیدنا حضرت مصلح موعود کے خطاب کی یاد دہانی کروائی جاتی ہے فرمایا:۔

”میں ان کارکنوں کو بھی جنہوں نے تحریک جدید کے کام کو اپنے ذمہ لیا ہوا ہے توجہ دلاتا ہوں کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے بہت بڑے ثواب کا موقعہ دیا ہے۔ وہ بھی بیدار ہوں۔ اور اپنے مقام کی عظمت کو سمجھیں۔“

(بحوالہ الفضل لاہور 13 جنوری 1953ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ربوہ کے مضافات میں پلاٹ خریدنے میں احتیاط کریں

مضافاتی کمیٹی کے علم میں یہ بات آئی ہے کہ احمدی حضرات نئی مضافاتی کالونیوں میں پلاٹ خرید رہے ہیں۔ یہ کالونیاں غیر منظور شدہ ہیں اور کل کو مشکلات پیش آئیں گی۔ اس لئے کوئی دوست ان کالونیوں میں پلاٹ نہ خریدیں۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم سلطان محمود صاحب بابت ترکہ مکرمہ سلیم بیگم صاحبہ)

مکرم سلطان محمود صاحب ولد مکرم محمد علی خاں صاحب ساکن چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد علی خاں صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام پلاٹ نمبر 13/19 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء برقبہ 16 مرلے منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ تمام ورثاء کے نام بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم سلطان محمود صاحب۔ بیٹا
2۔ مکرم سلطان عمر صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرم سلطان انور صاحب۔ بیٹا
4۔ مکرم سلطان منور صاحب۔ بیٹا
5۔ مکرمہ آمینہ خالدہ صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کریں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم ملک محی الدین احمد ٹیپو صاحب وہاڑی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد بزرگوار مورخہ یکم جون 2006ء کو ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے ہیں۔ انہیں ہارٹ اٹیک ہوا اور بدھ کو ہسپتال داخل کروایا گیا تھا اگلے دن وفات پا گئے۔ مرحوم کی عمر بوقت وفات 84 سال تھی خاکسار ان کی اکلوتی نرینہ اولاد ہے باقی تین بیٹیاں ہیں۔ خاکسار کا بھی شوکت خانم ہسپتال میں پھیپھڑوں کے سرطان کا علاج جاری ہے والد صاحب کی مغفرت و درجات کی بلندی کیلئے نیز خاکسار کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم سلطان احمد صاحب طاہر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل کرتے ہوئے میرے بیٹے مکرم بشارت احمد صاحب کارکن دفتر الفضل ربوہ کو مورخہ 21 مئی 2006ء کو دو بیٹوں کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ پیارے آقا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام فوزیہ بشارت عطا فرمایا ہے بچی مکرم چوہدری منظور احمد صاحب آف قطب پور ضلع لودھراں کی نواسی ہے۔ احباب سے بچی کے نیک، باعمر ہونے اور جماعت و خاندان کیلئے باعث برکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ بیگم طاہرہ ظہور صاحبہ اہلیہ مکرم ظہور احمد واہلہ صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 27۔ اپریل 2006ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم صدیق احمد طاہر صاحب واہلہ مقیم جرمنی کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام دانیہ طاہر عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی مکرم مبارک احمد واہلہ صاحب آف جرمنی کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے صحت و سلامتی والی لمبی زندگی سے نوازے نیز خادم دین بنائے اور قرۃ العین ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا ندیم احمد صاحب اکمل پی سی او تحریر کرتے ہیں کہ میرے خسر مکرم چوہدری محمد اکبر فانی صاحب پنشنر اکاؤنٹمنٹ تحریک جدید ہرنیا کے آپریشن کے بعد گردوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ فیصل آباد ریفر کیا گیا تھا کمزوری کی وجہ سے چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خلافت رابعہ میں پوری ہونے والی بعض پیشگوئیاں

اخبار شائع ہوگیا، علاج بالمثل کی ترویج، روس میں احمدیت اور انقلاب عظیم کے نظارے

عبدالسمیع خان

(قسط دوم آخر)

اخبار شائع ہوگیا

حضرت مسیح موعود کا 11 فروری 1906ء کا الہام ہے۔

"دیکھو میرے دوستو اخبار شائع ہوگیا"۔

یہ الہام دو طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے زمانہ میں پورا ہوا۔ ایک یہ کہ آپ کے لندن ہجرت کر جانے کے بعد 12 دسمبر 1984ء کو الفضل بند کر دیا گیا اور قریباً 4 سال بند رہا۔ تاریخ سلسلہ اور تاریخ الفضل کی یہ طویل ترین بندش تھی۔ مگر پھر اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی طور پر حالات بدلے اور حکومت کی تبدیلی کے بعد 28 نومبر 1988ء کو دوبارہ شائع ہونے لگا جس کے لئے حضور نے خصوصی پیغام عطا فرمایا۔

2۔ الفضل ربوہ پر حکومتی پابندیوں اور مقدمات کے ایک طویل سلسلہ کی بنا پر حضور نے لندن سے ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل کے اجراء کا فیصلہ فرمایا۔ اس کا نمونہ کا پرچہ 30 جولائی 1993ء کو شائع ہوا مگر کوشش کے باوجود 1993ء میں باقاعدگی اختیار نہ کر سکا۔ بالآخر حضور نے 7 جنوری 1994ء سے ایم ٹی اے کے ساتھ اس کے باقاعدہ اجراء کا حکم دیا۔ جس میں ایک حکمت غالباً یہ بھی تھی کہ حضرت مسیح موعود کے الہام "دیکھو میرے دوستو اخبار شائع ہوگیا"۔ کے اعداد 1994 بنتے ہیں اس میں اخبار کا سن اشاعت بھی چھپا ہوا ہے اور الٰہی تقدیر کے تابع 1993ء سے مؤخر ہو کر 1994ء میں شائع ہوگیا۔ (الفضل 18 جون 2005ء)

بھائی چل دیا

حضرت مسیح موعود کو 1900ء میں الہام ہوا۔

"انا للہ ہمارا بھائی اس دنیا سے چل دیا"۔

یکم اکتوبر 1996ء کو آفتاب احمد خاں صاحب امیر یو۔ کے کی وفات پر حضور نے فرمایا کہ اس الہام کے ایک مصداق یہ بھی تھے۔

(الفضل انٹرنیشنل 22 نومبر 1996ء)

علاج بالمثل

حضرت مسیح موعود کا 8 اکتوبر 1902ء کا الہام ہے۔ عندی معالجات یعنی میرے پاس کئی علاج ہیں۔

حضور فرماتے ہیں:۔

"میں نے اس الہام کو معمول کے موافق کتاب میں لکھ لیا اور پھر گھر میں (مراد حضرت اماں جان) دریافت کیا کہ آج تم نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ میں نے ابھی ایک خواب دیکھا ہے کہ ایک صندوق بذریعہ بلٹی آیا ہے جس کو شیخ رحمت اللہ نے بھیجا ہے اور وہ دوائیوں کا صندوق ہے۔ حکیم فضل الدین کی بیوی اور رہُر ودائی پاس کھڑی ہیں۔ جب اس کو کھولا گیا تو وہ لبالب دوائیوں سے بھرا ہوا تھا۔ ڈبیاں ہیں، شیشیاں ہیں، غرض پورے طور پر بھرا ہوا ہے۔ گھاس پھوس کی جگہ بھی دوائیاں ہیں۔

میں نے اس لحاظ سے کہ ان کے ایمان میں اور بھی ترقی ہو کہا کہ مجھے آج یہ الہام ہوا ہے اور میں نے وہ لکھا ہوا الہام ان کو دکھا دیا۔ خدا کی قدرت ہے کہ کیسا عجیب توارد ہے۔ ادھر الہام میں رحمة منا ہے۔ ادھر رویا میں دکھایا گیا ہے کہ رحمت اللہ نے بھیجا ہے اور پھر حکیم فضل الدین کی بیوی مریم کا پاس ہونا، چراغ کا لانا یہ سب مبشرات ہیں۔ لنجعله اية ...... سے مراد یہ ہے کہ یہ وعدہ حفاظت جو ہے اس حفظ کو لوگوں کے لئے ایک نشان ٹھہراؤں گا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اب کھلے کھلے طور پر کچھ کرنا چاہتا ہے جیسے انا تجالدنا میں ہوا تھا۔ اس وقت ایک قوم تمنا کے ساتھ ٹیکا کرا رہی ہے اور ہم اس نشان کے ساتھ ناز کرتے ہیں"۔

(الحکم مورخہ 31 اکتوبر 1902ء ص 10 تذکرہ ص 56)

یہ رویا خلافت رابعہ میں ہومیوپیتھی کی ترویج، حضور کے دست شفاء اور دواؤں پر مشتمل ڈبے کل عالم میں بھجوانے سے پوری ہوئی۔

حضور نے جلسہ سالانہ یو۔کے 1999ء کے موقع پر مندرجہ بالا الہام اور روایات کا ذکر کر کے فرمایا ایک بکس میں ایلوپیتھک ادویات اتنی تعداد میں تو آ ہی نہیں سکتیں۔ ظاہر ہے کہ ہومیوپیتھی کا بکس ہی ایسا ہوتا ہے جس میں چھوٹی چھوٹی ہزاروں شیشیاں ہوتی ہیں۔ (الفضل 16 اگست 1999ء)

روس میں احمدیت

حضرت مصلح موعود ایک رویا کے ذکر میں فرماتے ہیں:

"میں نے دیکھا کہ ہمارے ملک میں حالات خطرناک ہو چکے ہیں۔ اس قسم کے ہو گئے ہیں کہ مجھے وہاں سے کہیں اور جانا پڑا ہے اور اس کے دوران میری گود میں میرا ایک بچہ ہے جس کا نام طاہر احمد ہے اور اس کے علاوہ اور کوئی بچہ ساتھ نہیں۔ اس ہجرت کے دوران میں ایک نئے ملک میں پہنچتا ہوں اور اس ملک میں داخل ہو کر میں ان سے پوچھتا ہوں کہ یہ کون سا ملک ہے تو وہ بتاتے ہیں کہ روس ہے اور جب میں ان لوگوں سے گفتگو کرتا ہوں اور ان کے متعلق پوچھتا ہوں کہ وہ کون لوگ ہیں تو ایک آدمی ہلکی آواز میں احتیاط کی طرف متوجہ کرتے ہوئے بتاتا ہے کہ اونچا نہ بولیں۔ ہم احمدی ہیں اور یہ سارا گاؤں اور اس علاقے میں جو ہم لوگ ہیں، یہ سب احمدی ہیں لیکن ہم حالات کی مجبوری سے اپنے آپ کو چھپائے ہوئے ہیں یہ رویا اسی بات پر ختم ہوگیا۔ (الفضل 8 مئی 1990ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

یہ کوئی اتفاقی بات نہیں تھی کہ روس کا تعلق دوبارہ جماعت احمدیہ سے قائم ہونا میرے زمانے میں ہو۔ یہ سارے مقدر کے فیصلے تھے جن کے آپس میں ڈانڈے ملے ہوئے ہیں اور پھر مجھے فرائیڈے دی ٹینتھ Friday The 10th دکھایا اور فرائیڈے دی ٹینتھ کو وہ حیرت انگیز انقلاب برپا ہوئے جن کی روشنی میں روس میں (دین حق) کے داخل ہونے یا جماعت احمدیہ کے ذریعے (دین) کے داخل ہونے کے نئے دروازے کھلیں اور نئے امکانات روشن ہوں اور یہ بھی عجیب بات ہے اور کوئی اتفاق نہیں بلکہ مقدر تھا کہ جماعت احمدیہ کے خلفاء میں سے صرف میں ہوں جس کے ساتھ متعدد روسی مسلمان علماء اور صاحب دانش لوگوں نے ذاتی رابطہ کیا ہے اور اس کے علاوہ ایک بھی امام اس سے پہلے نہیں گزرا جس کا کسی روسی راہنما سے ذاتی رابطہ ہوا ہو۔ ایک نہیں، دو نہیں، تین نہیں، متعدد رابطے ہوئے اور ایسے رابطے ہوئے جن میں ہماری طرف سے کسی کوشش کا دخل نہیں۔ خدا تعالیٰ نے خود اس کے سامان پیدا فرما دیئے اور جس طرح وہ سامان پیدا ہوئے ہیں، ان میں جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے، نہ ہماری کوشش کا دخل تھا نہ اتفاقات تھے بلکہ خدا کی واضح تقدیر ان میں کارفرما دکھائی دیتی ہے

حضرت مصلح موعود کا یہ رویا جس کی تعبیر ظاہر ہے کہ ہجرت کا مجھے موقعہ ملے گا اور اس ہجرت کے دوران روس سے رابطہ ہوگا اور پھر ساری خلافت احمدیہ کی تاریخ میں ایک ہی خلیفہ کا روس کے ساتھ رابطہ ہونا۔ اگر یہ سارے اتفاقات ہیں تو پھر نظم و ضبط کے ذریعے واقعات کا ترتیب پانا کچھ اور ہی معنی رکھتا ہوگا۔ درحقیقت یہ ظاہر طور پر تقدیر ہے جس نے باقاعدہ ان واقعات کو منضبط کیا ہے اور ایک باقاعدہ ترتیب دی ہے اور تعلق جوڑے ہیں۔ (الفضل 8 مئی 1990ء)

ایک اور موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:

کچھ عرصہ پہلے میں نے خطبہ میں حضرت مصلح موعود کے ایک رویا کا ذکر کیا تھا کہ وہ کسی خوف کی وجہ سے جگہ چھوڑ کر کسی اور ملک میں جانے پر مجبور ہوئے ہیں اس میں ایک پیشگوئی مضمر تھی۔ آپ نے یہ لکھا ہے کہ جب میں نے خطرہ محسوس کیا تو میں بالاخانے پر اس غرض سے گیا کہ اپنی اہلیہ ام طاہر کو بھی جگا دوں اور ان کو بھی ساتھ لے چلوں۔ وہاں میں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ ان کا ایک بچہ لیٹا ہوا ہے۔ اب وہ بچہ جو حضرت مصلح موعود کے ذہن میں موجود نہیں تھا، اچانک اس طرح دکھایا جانا خود اپنی ذات میں ایک اعجازی رنگ رکھتا ہے اور پھر اس سے دلچسپ بات یہ ہے کہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے بچے کو اٹھایا تو وہ لڑکا بن گیا تو اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ موجود بچوں کی طرف اشارہ کرنا مراد نہیں تھا بلکہ کسی ایسے بچے کی طرف اشارہ کرنا مراد تھی جو خدا کی تقدیر میں دین کے کام آنے والا تھا اور اس کا لڑکا بن جانا بتاتا ہے کہ بعد میں اس میں کوئی تبدیلی پیدا ہونی تھی۔

دوسری بہت دلچسپ بات جو دوبارہ پڑھنے سے سامنے آئی وہ یہ تھی کہ جو خطرہ تھا وہ فوجیوں کی طرف سے تھا اور ان فوجیوں کی تعیین نہیں ہے کہ کون ہیں۔ دیکھتے ہیں کہ میں اچانک گھر سے باہر دیکھتا ہوں تو کچھ فوجی افسر گویا بدنیتی کے ساتھ وہاں کھڑے ہیں اور مجھے ان کی طرف سے خطرہ محسوس ہوتا ہے تو میں زمین پر اتر کر جانے کے بجائے جس طرح پہاڑوں پر گھر بنے ہوتے ہیں کہ اوپر کی منزل کا بھی بالا بالا تعلق ہوتا ہے۔ میں بالائی رستے سے نکل گیا ہوں اور یہ میری ہجرت کے عین مطابق ہے یعنی بالائی رستے سے یہاں فضائی رستے کے ذریعے رخصت ہونا اور خاموشی سے رخصت ہونا مراد ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جون 1990ء)

(سوونیئر طاہر نمبر برطانیہ ص 95)

عالمی درس قرآن

حضرت مصلح موعود نے عالمی درس قرآن کی پیشگوئی بھی فرمائی۔ آپ نے 7 جنوری 1938ء کو قادیان کی بیت اقصیٰ میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ پہلی بار خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس خدا نے جہاں اجتماع کے ذرائع بہم پہنچائے۔ وہاں لوگوں تک آواز پہنچانے کا ذریعہ بھی اس نے ایجاد کروا دیا۔ اور ہزاروں ہزار اور لاکھوں لاکھ شکر ہے اس پروردگار کا۔ جس نے اس چھوٹی سی بستی میں جس کا چند سال پہلے کوئی نام بھی نہیں جانتا تھا اپنے مامور کو مبعوث فرما کر اپنے وعدوں کے مطابق اس کو ہر قسم کی سہولتوں سے متمتع فرمایا۔ یہاں تک کہ اب ہم اپنی اس (بیت الذکر) میں وہ آلات دیکھتے ہیں۔ جو لاہور میں بھی لوگوں کو عام طور پر میسر نہیں ہیں۔ آج اس آلہ کی وجہ سے اگر اس سے صحیح طور پر فائدہ اٹھایا جائے۔ تو ایک ہی وقت میں لاکھوں آدمیوں تک بسہولت آواز پہنچائی جا سکتی ہے۔ اور ابھی تو ابتدا ہے۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ اس آلہ کی ترقی کہاں تک ہوگی۔ بالکل ممکن ہے اس کو زیادہ وسعت دے کر ایسے ذرائع سے

جو آج ہمارے علم میں بھی نہیں میلوں میل یا سینکڑوں میل تک آوازیں پہنچائی جا سکیں اور وائرلیس کے ذریعہ تو پہلے ہی ساری دنیا میں خبریں پہنچائی جاتی ہیں۔

پس اب وہ دن دور نہیں کہ ایک شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا۔ ساری دنیا میں درس تدریس پر قادر ہو سکے گا۔ ابھی ہمارے حالات ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دیتے ابھی ہمارے پاس کافی سرمایہ نہیں اور ابھی علمی دقتیں بھی ہمارے راستہ میں حائل ہیں۔ لیکن اگر یہ تمام دقتیں دور ہو جائیں۔ اور جس رنگ میں اللہ تعالیٰ ہمیں ترقی دے رہا ہے۔ اور جس سرعت سے ترقی دے رہا ہے۔ اس کو دیکھتے ہوئے سمجھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریب زمانہ میں ہی یہ تمام دقتیں دور ہو جائیں گی تو بالکل ممکن ہے کہ قادیان میں قرآن اور حدیث کا درس دیا جارہا ہو۔ اور جاوا کے لوگ اور امریکہ کے لوگ اور انگلستان کے لوگ اور فرانس کے لوگ اور جرمنی کے لوگ اور آسٹریا کے لوگ اور ہنگری کے لوگ اور عرب کے لوگ اور مصر کے لوگ اور ایران کے لوگ اور اسی طرح اور تمام ممالک کے لوگ اپنی اپنی جگہ وائرلیس کے سیٹ لئے ہوئے وہ درس سن رہے ہوں۔ یہ نظارہ کیا ہی شاندار نظارہ ہوگا۔ اور کتنے ہی عالی شان انقلاب کی یہ تمہید ہوگی کہ جس کا تصور کر کے بھی آج ہمارے دل مسرت و انبساط سے لبریز ہو جاتے ہیں۔ (الفضل 13 جنوری 1938ء)

حضور کو ایم ٹی اے پر متواتر کئی سال قرآن کریم کے طویل درس دینے کی توفیق ملی جو کل عالم میں Live نشر ہوتے رہے۔

غیر معمولی لمبے دن

حدیثوں میں پیشگوئی ہے کہ دجال کے زمانہ میں غیر معمولی لمبے دن ہوں گے۔ اس لئے وقت کا اندازہ کر کے نماز پڑھنا۔ حضور نے 1993ء میں قطب شمالی کے بلند ترین مقامات کا دورہ فرمایا جہاں 24 گھنٹے دن رہتا ہے۔ حضور نے 5 نمازیں قافلے کے ساتھ باجماعت ادا کیں اور جمعہ بھی پڑھایا۔

(الفضل 10 جولائی 2003ء)

خادم دین پیدا ہوں گے

7 فروری 1921ء کے روز حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب نے حضرت مصلح موعود کے ساتھ حضرت سیدہ ام طاہر کا نکاح پڑھاتے ہوئے فرمایا:

”میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔ میں چلا جاؤں گا مگر میرا ایمان ہے کہ جس طرح سے پہلے سیدہ سے خادم دین پیدا ہوئے اسی طرح اس سے بھی خادم دین پیدا ہوں گے۔ یہ مجھے یقین ہے جو لوگ زندہ ہوں گے وہ دیکھیں گے“۔ (الفضل 14 فروری 1921ء)

حفاظت

حضرت مصلح موعود نے 17 مارچ 1919ء کو جلسہ سالانہ پر فرمایا:۔

پہلے خلفاء میں سے بعض کو دکھ دیا گیا۔ مگر میں امید کرتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ اس کا بھی ازالہ کرے گا اور ان کے خلفاء کے دشمن ناکام رہیں گے۔ کیونکہ یہ وقت بدلہ لینے کا ہے اور خدا چاہتا ہے کہ اس کے پہلے بندے جن کو نقصان پہنچایا گیا ان کے بدلے لئے جائیں“۔

(عرفان الٰہی۔ انوار العلوم جلد 4 ص 353)

قادیان کو واپسی

حضرت مسیح موعود کے الہامات میں قادیان سے ہجرت کرنے اور پھر واپس آنے کا بھی ذکر ہے۔ یہ الہام 1991ء میں صد سالہ جلسہ قادیان میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شرکت سے نہایت عظمت کے ساتھ پورا ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے ۱۹۹۱ کے جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر افتتاحی خطاب میں فرمایا:

”قادیان آنے سے متعلق یہ پہلا سفر ہے اور آئندہ بھی انشاء اللہ جب دوبارہ خدا مجھے یہاں لے کے آئے گا اور آئندہ خلفاء کو بھی لے کے آئے گا اللہ بہتر جانتا ہے کہ ان آئندہ خلفاء کی راہ میری ہمیشہ کی آمد سے ہموار کر دی جائے گی یا یہ توفیق کسی اور خلیفہ کو ملے گی۔ لیکن یہ تو مجھے کامل یقین ہے کہ جس خدا نے حضرت اقدس مسیح موعود کو قادیان میں آخرین کا امام بنا کر بھیجا تھا وہ ضرور اپنے وعدے سچے کر دکھائے گا اور ضرور بالآخر خلافت احمدیہ اپنے اس دائمی مقام کو واپس لوٹے گی۔

حضرت مسیح موعود کو قادیان واپسی کے متعلق کثرت سے الہام بھی ہوئے اور رؤیا اور کشوف بھی دکھائے گئے۔ ایک دفعہ ایک غیر احمدی دوست میرے پاس تشریف لائے اور انہوں نے کہا کہ تقسیم ہند کے وقت تک میں احمدیت کی طرف بہت ہی مائل تھا بلکہ میں شوقیہ قادیان ان لوگوں میں بھی حاضر ہوا جو آخری دنوں میں یہاں خدمت کر رہے تھے۔ لیکن بیعت نہیں کی تھی۔ تقسیم ہند کے بعد میرا ایمان اٹھ گیا۔ کیونکہ مجھے حضرت مسیح موعود کے الہامات میں کہیں یہ ذکر نہیں ملا کہ آپ کو قادیان چھوڑنا پڑے گا۔ میں نے ان سے کہا کہ اگر ”داغ ہجرت“ سے آپ کو یہ پیغام نہیں بھی ملا اور آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ اس سے مراد شاید آخری رحلت ہو، دنیا سے عقبیٰ کا سفر ہو۔ تو کبھی آپ نے یہ نہیں سوچا کہ قادیان سے جانے کا ذکر نہیں تو قادیان میں آنے کا کیوں اتنا ذکر ملتا ہے اور اس رنگ میں ملتا ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود اسی بستی میں پیدا ہوئے یہاں بڑھے، یہاں نشو ونما پائی، یہی احمدیت کا مرکز بنا اور آپ کو الہام اللہ تعالیٰ ایسے کر رہا ہے جیسے آپ قادیان سے باہر ہیں۔ اور وعدے کر رہا ہے کہ ضرور لے کر آئے گا۔ یہ حیرت انگیز مضمون ہے۔ تمام الہامات میں قادیان آنے کے الفاظ نہیں ملتے۔ قادیان جانے کے الفاظ ملتے ہیں۔ حالانکہ جو شخص قادیان بیٹھا رویا دیکھ رہا ہے اس کو یہ نظر آنا چاہئے تھا کہ مَیں باہر سے قادیان واپس آرہا ہوں۔ یعنی میرا مقام قادیان ہے اور مَیں واپس لوٹ رہا ہوں۔ یہ نظر آنا چاہئے۔ ایک بھی جگہ حضرت مسیح موعود نے اس طرح اس نقشے کو نہیں کھینچا بلکہ یہ اظہار فرمایا کہ مَیں قادیان جارہا ہوں اور رستے میں روکیں ہیں اور خدا تعالیٰ نے مختلف رنگ میں آپ کو آئندہ آنے والی خبریں عطا فرمائیں۔

ایک الہام تھا...... جس کا لفظی ترجمہ تو یہ ہے کہ دو دو تین تین چار چار مرتبہ۔ لیکن اس کے ساتھ اُردو میں یہ الہام ہوا ”اب تو امن اور برکت کے ساتھ اپنے گاؤں میں جائے گا اور مَیں تجھے پھر بھی یہاں لاؤں گا۔“

پس مَیں یقین رکھتا ہوں، ایک ذرہ بھی مجھے اس میں شک نہیں کہ اس جلسے پر میری اور دُور دُور سے قدوسیوں کی آمد اس الہام کی صداقت کی گواہ بن گئی۔ کیونکہ جو وعدہ حضرت مسیح موعود سے کیا گیا تھا وہ آج حضرت اقدس مسیح موعود کے اس انتہائی عاجز اور ادنیٰ غلام کے حق میں پورا ہوا ہے۔ اور آپ سبھی خوش نصیب ہیں جو اس وعدے کو پورا کرنے میں مددگار اور شریک اور مُمِد اور انصار بن کر یہاں پہنچے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی بہترین جزا عطا فرمائے۔ اور خدا کا ہم کیسے شکریہ ادا کریں جس نے یہ سعادت بغیر کسی ظاہری حق کے ہمیں عطا فرمائی۔ کوئی مخفی حق اس کے علم میں ہے تو وہی جانتا ہے۔ مَیں تو جب اپنے حال پر نگاہ کرتا ہوں تو ہرگز اپنے آپ کو اُن فضلوں کا مستحق نہیں پاتا اور خدا کی قسم اس میں کوئی جھوٹے عجز کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مَیں جانتا ہوں مَیں کون ہوں۔ مجھے اپنی حیثیت کا علم ہے۔ ان فضلوں کو دیکھتا ہوں تو کہتا ہوں اے خدا! مَیں کیا کروں تیرے لئے کس طرح ان کے شکر کا اظہار کروں۔ اظہار بھی میرے بس میں نہیں۔ شکر ادا کرنا تو بہت دُور کی بات ہے۔

دیکھیں اللہ تعالیٰ نے یہی وعدہ فرمایا تھا۔ ”اب تو امن اور برکت کے ساتھ اپنے گاؤں میں جائے گا اور میں تجھے پھر بھی یہاں لاؤں گا۔“ جس کا مطلب ہے کہ پہلی واپسی عارضی ہونی تھی اور امن کے ماحول میں ہونی تھی۔ بعض احمدی باہر کے ملکوں میں پتہ نہیں کیسے ان خوابوں میں بسے رہے کہ گویا جس طرح فوج کشی ہوتی ہے اس طرح بڑے زور سے احمدیت کی فوج نَعُوذ باللّٰہ مِنْ ذٰلک قادیان پر حملہ آور ہوگی اور فتح حاصل کرے گی اور اس طرح وہ پرانی تاریخ انہی لفظوں میں دہرائی جائے گی جیسے بعض دفعہ پہلے رونما ہوئی ہے۔ یہ سب فرضی باتیں ہیں۔ اللہ بہتر جانتا ہے اور وہی جانتا ہے کہ کیا مقدر تھا اور وہ یہی مقدر تھا۔

فرمایا: ”تو امن اور برکت کے ساتھ اپنے گاؤں میں جائے گا اور میں تجھے پھر بھی یہاں لاؤں گا“۔ اب اس مضمون کو ...... کے ساتھ ملا کر پڑھیں تو پتہ چلتا ہے کہ ایک بار نہیں۔ دو دو۔ تین تین۔ چار چار بار آنا ہوگا اور بالآخر اللہ تعالیٰ کی وہ تقدیر ظاہر ہوگی کہ جب خلافت قادیان اپنی دائمی مرکز قادیان کو واپس پہنچے گی۔

26 جولائی 1904ء کو یہ رویا ہوا اس لئے اس رویا کی بڑی اہمیت ہے۔ آپ نے دیکھا کہ ”ہم قادیان گئے ہیں۔“ اب دیکھیں عجیب بات ہے، قادیان رہتے ہیں اور دیکھا کہ قادیان گئے ہیں۔ مَیں نے سب الہامات کا مطالعہ کیا ہے ایک بھی جگہ یہ نہیں لکھا قادیان آئے ہیں۔ بلکہ ہر جگہ گئے ہیں کا مضمون ہے۔ جس کا مطلب ہے بہت لمبے عرصے سے باہر رہ رہے ہیں، واپس آنے کی تمنا ہے پوری نہیں ہو رہی، دعائیں کرتے ہیں۔ اندھیرے، رستے میں حائل ہیں اور پھر خدا توفیق عطا فرما دیتا ہے کہ قادیان گئے ہیں۔

فرمایا: ”اپنے دروازے کے سامنے کھڑے ہیں۔ ایک عورت نے کہا السلام علیکم اور پوچھا کہ راضی خوشی آئے۔ خیر و عافیت سے آئے“۔

جب میں یہاں آیا تو بعض اسی قسم کی کثرت سے آوازیں اٹھ رہی تھیں۔ السلام علیکم۔ خیریت سے پہنچے۔ راضی خوشی آئے۔ راضی خوشی کا لفظ تو مجھے یاد نہیں لیکن خیریت سے پہنچے، اس قسم کے کلمات خیر بارہا عورتوں کی آواز میں میرے کان میں پہنچتے تھے۔ ہر دفعہ میری روح خدا کے حضور سجدے کرتی تھی کہ خدا نے ہمیں وہ دن دکھایا جس کے وعدے حضرت اقدس مسیح موعود سے آج سے تقریباً نوے برس پہلے کئے گئے تھے۔ بہت سے ایسے الہامات ہیں مَیں ان کا ذکر چھوڑتے ہوئے چند ایک کا ذکر کر دیتا ہوں۔

”مَیں کسی اور جگہ ہوں اور قادیان کی طرف آنا چاہتا ہوں۔ ایک دو آدمی ساتھ ہیں۔ کسی نے کہا راستہ بند ہے۔ ایک بڑا بحر ذخّار چل رہا ہے۔ مَیں نے دیکھا کہ واقع میں کوئی دریا نہیں بلکہ ایک بڑا سمندر ہے اور پیچیدہ ہو ہو کر چل رہا ہے جیسے سانپ چلا کرتا ہے۔ ہم واپس چلے آئے کہ ابھی راستہ نہیں اور یہ راہ بڑا خوفناک ہے۔“

یہ واقعہ بھی گزر چکا ہے اس سے پہلے صد سالہ جشن کے موقعہ پر بھی ہمیں یہی تمنا تھی۔ جائزے لئے گئے تو تمام طرف سے خود قادیان والوں نے بھی یہی لکھا کہ ابھی حالات سازگار نہیں ہیں اور حالات خطرناک ہیں۔ پنجاب میں بھی امن نہیں ہے اس لئے آپ نہ تشریف لائیں۔ حالانکہ میری دلی خواہش یہ تھی کہ مَیں آؤں۔ تو حضرت اقدس مسیح موعود کا یہ رویا بھی بڑی شان کے ساتھ پورا ہو چکا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 30 دسمبر 2005ء)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

VISION 2025ء کے تحت

پاکستان میں آبی ذخائر اور پن بجلی کے 25 سالہ منصوبے

حب الوطنی کا تقاضا ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان منصوبوں کو جلد مکمل کرنے کی توفیق دے

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

آب پاشی کے ذریعے زراعت پاکستان کی معیشت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔ زراعت کے لئے پاکستان میں پانی کا استعمال سب سے زیادہ ہے اور پانی کی کھپت پانی کی ضرورت کو Dominate کرتی رہے گی۔ زراعت میں پانی کی جو ضرورت ہے اس کا 15 فیصد حصہ بھی بارشیں پورا نہیں کرتیں۔ آب پاشی کے لئے پانی کا استعمال زیادہ تر سندھ طاس آبپاشی نظام Indus Basin Irrigation System کے ذریعے پورا کیا جاتا ہے۔ ہر سال 157 ملین ایکڑ فٹ (157MAF) سطح زمین پر بہنے والے پانی میں سے تقریباً 106 ملین ایکڑ فٹ (106MAF) پانی دریاؤں سے آبپاشی کے لئے منتقل (Divert) کیا جاتا ہے اور تقریباً 48 ملین ایکڑ فٹ پانی زمین کے نیچے سے پمپ کیا جاتا ہے۔

77 ملین ایکڑ زرعی زمین میں سے 36 ملین ایکڑ زمین کی ضرورت نہری نظام کے ذریعے پوری کی جارہی ہے جبکہ پاکستان کی سرزمین میں مزید 22.5 ملین ایکڑ زرعی زمین کو زیر آبپاشی لانے کی استعداد موجود ہے۔

پاکستان کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر پاکستان بڑی تیزی سے اس صورتحال کی طرف بڑھ رہا ہے جبکہ پانی کی قلت کا شکار ہو جائے گا۔ سطحی پانی (Surface Water) کی (Per Capita) فی کس موجودگی 1951ء میں 5650 کیوبک میٹر تھی جو 2000ء میں کم ہو کر 1400 ہوگئی ہے۔ کسی بھی صورت میں پانی کی ضرورت 1000 کیوبک میٹر سے کسی طرح کم نہیں ہو سکتی۔ ایک اندازے کے مطابق 2012ء میں پاکستان ایسی حالت کو پہنچ جائے گا جبکہ پاکستان میں (Acute Water Shortage) پانی کی شدید قلت ہو جائے گی۔

1960ء میں عالمی بینک کے ذریعے پاکستان اور بھارت کے درمیان سندھ طاس معاہدہ (Indus Water Treaty) پر دستخط ہوئے تھے جس کے تحت بھارت کو دریائے راوی، ستلج اور بیاس پر اور پاکستان کو دریائے سندھ، جہلم اور چناب پر پورا پورا اختیار دیا گیا تھا۔ پانی میں چونکہ راوی، ستلج اور بیاس میں پانی کی مقدار کم ہوگئی تھی اس لئے اس کی کمی کو پورا کرنے کے لئے پاکستان نے Indus Basin Replacement Works کا منصوبہ بنایا اور دو بڑے ڈیم، پانچ بیراج اور آٹھ رابطہ نہریں (Link Canals) تعمیر کیں تاہم دریاؤں کے پانی کے بہاؤ کے ساتھ غیر معمولی ریت وغیرہ کے بہنے کی وجہ سے تین بڑے آبی ذخائر (تربیلا، منگلا اور چشمہ) کی گنجائش (Capacity) کم ہوتی جارہی ہے۔ 2010ء تک یہ آبی ذخائر 34 فیصد گنجائش کھو چکے ہوں گے۔ یعنی 5.9 ملین ایکڑ فٹ پانی کم ہو جائے گا۔

چنانچہ صورت حال یہ ہے کہ سالانہ اوسطاً 39 ملین ایکڑ فٹ سے زیادہ پانی کوٹری سے نیچے دریائے سندھ سے سمندر میں بغیر استعمال کئے نکل جاتا ہے (جس کی اصل مقدار 8 ملین ایکڑ فٹ اور 92 ملین ایکڑ فٹ کے درمیان اترتی چڑھتی رہتی ہے) اور یہ مقدار بھی صرف گرمیوں کے 70 سے 100 دنوں تک محدود ہے۔

اس پس منظر میں موجود پانی کو ضائع ہونے سے بچانے اور استعمال کے قابل بنانے کے لئے ضروری ہے کہ اضافی آبی ذخائر جمع کئے جائیں تاکہ آبپاشی کے ذریعے زراعت کو قائم رکھا جائے جس پر پاکستان کی آبادی کے 70 فیصدی کا انحصار ہے جن میں سے اکثریت غرباء کی آبادی پر مشتمل ہے۔

اسی طرح بجلی کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر جو موجودہ صورت میں ہائیڈل اور تھرمل بجلی کی پیداوار کی نسبت علی الترتیب 28:72 ہے جو کہ اصولی طور پر 70:30 کی نسبت سے ہونی چاہئے۔ یعنی 70 فیصد ہائیڈل اور 30 فیصد تھرمل ہو تو ملک کی مجموعی معاشیات ترقی کر سکتی ہے۔ چونکہ تھرمل پاور پلانٹس کے ذریعے بجلی بہت مہنگی پڑتی ہے۔ اس لئے پانی کے ذخائر اکٹھے کر کے ہائیڈل پاور میں اضافے کی بھی انتہائی ضرورت ہے۔

چنانچہ 2025ء تک پانی اور بجلی کے ذرائع کے ابلاغ کے لئے 25 سالہ منصوبہ بنایا گیا ہے جسے بصارت 2025ء (VISION 2025) کا نام دیا گیا ہے۔

موجودہ آبی ذخائر کا ایک سرسری جائزہ

آبی ذخیرہ	دریا	ڈیم کی بلندی	پانی کی مقدار	بجلی کی پیداوار
تربیلا ڈیم (1976ء)	سندھ	485فٹ	9.3ملین ایکڑفٹ	3478میگاواٹ
منگلا ڈیم (1966ء)	جہلم	380فٹ	4.82ملین ایکڑفٹ	1000میگاواٹ
چشمہ (1971ء)	سندھ	-	0.61ملین ایکڑفٹ	-
وارسک ڈیم (1960ء)	کابل	250فٹ	0.04ملین ایکڑفٹ	240میگاواٹ
باران ڈیم (1962ء)	گُرم	107فٹ	0.03ملین ایکڑفٹ	4میگاواٹ
حب ڈیم (1983ء)	حب	151فٹ	0.11ملین ایکڑفٹ	-
خان پور ڈیم (1984ء)	ہرو	167فٹ	0.09ملین ایکڑفٹ	-
ٹنڈا ڈیم (1965ء)	کوہاٹ توئی	115فٹ	0.06ملین ایکڑفٹ	-
راول ڈیم (1962ء)	کورنگ	114فٹ	0.04ملین ایکڑفٹ	-
سملی ڈیم (1972ء)	سواں	215فٹ	0.02ملین ایکڑفٹ	-
بکڈ خان (1900ء)	پشین	35فٹ	0.04ملین ایکڑفٹ	-
ھمل لیک Hamal		-	0.75ملین ایکڑفٹ	-
منچھر لیک Manchar	سندھ	-	0.32ملین ایکڑفٹ	-
کنجھر لیک Kinjhar	سندھ	-		-
چھوٹیاری لیک Chotiari	سندھ	-	0.78ملین ایکڑفٹ	-
		میزان	17.1 ملین ایکڑفٹ	4722میگاواٹ

دریائے سندھ اور اس کی شاخوں پر متوقع آبی ذخائر

آبی ذخیرہ	دریا	ڈیم کی بلندی	پانی کی مقدار	بجلی کی پیداوار
یوگو (Yugo)	SYHOK	540فٹ	4.82ملین ایکڑفٹ	1000میگاواٹ
سکردو (Skardu)	سندھ	755	15.32ملین ایکڑفٹ	4000میگاواٹ
بھاشا (Bhasha)	سندھ	660	5.70ملین ایکڑفٹ	3360میگاواٹ
کالاباغ (Kala Bagh)	سندھ	260	6.10ملین ایکڑفٹ	3600میگاواٹ
کالام (Kalam)	سوات	450	0.26ملین ایکڑفٹ	110میگاواٹ
میرخوانی (Mirkhani)	چترال	410	0.58ملین ایکڑفٹ	150میگاواٹ
خزانہ (Khazana)	پنجکورہ	380	0.56ملین ایکڑفٹ	110میگاواٹ
منڈا (Munda)	سوات	700	0.67ملین ایکڑفٹ	740میگاواٹ
		میزان	34.21ملین ایکڑفٹ	13070میگاواٹ

دریائے جہلم اور اس کی شاخیں

پراجیکٹ	دریا	ڈیم کی بلندی	پانی کی مقدار	بجلی کی پیداوار
Raised Mangla	جہلم	428فٹ	3.10ملین ایکڑفٹ اضافی	180میگاواٹ اضافی
ناران	کنہار	640	0.25 ملین ایکڑفٹ	219میگاواٹ
Suki Kinari	کنہار	525	0.12ملین ایکڑفٹ	652میگاواٹ
Patrind	کنہار	425	0.10ملین ایکڑفٹ	133میگاواٹ
		میزان	3.57ملین ایکڑفٹ	1184میگاواٹ

Mangla Raising پر کام ہو رہا ہے اور ستمبر 2007ء میں مکمل کرنے کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ منگلا ڈیم ایک مشہور مقام منگلا قلعہ (Mangla Fort) کے ساتھ دریائے جہلم پر اس مقام پر واقع ہے جہاں پاکستان اور آزاد کشمیر کی حدود آملتی ہیں۔ منگلا ڈیم کے مقام پر دریا کا دایاں کنارہ پاکستان میں ہے اور بایاں کنارہ آزاد کشمیر میں ہے۔ راجہ پورس اور سکندر اعظم کی فوجوں کے درمیان اسی مقام پر جنگ ہوئی تھی اور منگلا قلعہ راجہ پورس کی بیٹی منگلا دیوی کے نام پر ہے

اوراسی نام پر ڈیم معروف ہے یعنی منگلا ڈیم جو کہ اب اہم تاریخی مقام ہے۔

آبی ذخائر کے لئے کچھ ایسی جگہیں بھی مخصوص ہوں گی جو براہ راست دریاؤں پر واقع نہیں ہیں لیکن کسی نہ کسی دریا کا ہی پانی وہاں اکٹھا ہوگا جسے Off Channel Storage کہتے ہیں۔ یہ مقامات مع امکانی آبی ذخائر کے اس طرح سے ہیں۔

☆ اٹک کے قریب سنجوال۔ ڈیم کی بلندی 290 فٹ۔ آبی ذخیرہ 3.60 ملین ایکڑ فٹ۔

☆اٹک کے قریب اکھوڑی۔ ڈیم کی بلندی 250 فٹ۔ آبی ذخیرہ 3.60 ملین ایکڑ فٹ۔

☆اٹک کے قریب بھتر۔ ڈیم کی بلندی 235 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.80 ملین ایکڑ فٹ۔

☆اٹک کے قریب دریائے سواں پر Dhok Pathan ڈیم کی بلندی 275 فٹ۔ آبی ذخیرہ 8.50 ملین ایکڑ فٹ۔

☆ دریائے سندھ کی شاخ پر خوشاب کے مقام پر Thal Reservoir ڈیم کی بلندی 27 فٹ۔ آبی ذخیرہ 1.60 ملین ایکڑ فٹ۔

☆جہلم کے قریب کاہان دریا پر روہتاس۔ ڈیم کی بلندی 275 فٹ۔ آبی ذخیرہ 5.75 ملین ایکڑ فٹ

☆دریائے چناب پر چنیوٹ کے قریب Chiniot Reservior۔ آبی ذخیرہ 1.40 ملین ایکڑ فٹ۔

میزان: 21.65 ملین ایکڑ فٹ (MAF)

بلوچستان میں چھوٹے اور میڈیم Storage منصوبے

☆لسبیلہ کے قریب Hangol ڈیم۔ بلندی 130 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.78 ملین ایکڑ فٹ۔ بجلی کی پیداوار 300 میگاواٹ۔

☆مکران میں Mirani دریا کے دشت پر (اس پراجیکٹ پر کام ہو رہا ہے)۔ ڈیم کی بلندی 127 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.30 ملین ایکڑ فٹ۔ بجلی کی پیداوار۔ 200 میگاواٹ۔

☆ قلات میں Naulungs دریائے مُلا (Mula) ڈیم۔ بلندی 138 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.12 ملین ایکڑ فٹ۔

☆سبی میں دریائے Sangan پر بابر کچ Babar Kach ڈیم۔ بلندی 125 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.32 ملین ایکڑ فٹ۔

☆لورا لائی میں دریائے Anambar پر ڈیم۔ بلندی 80 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.05 ملین ایکڑ فٹ۔

☆سبی میں دریائے چکار پر Talli Tangi ڈیم۔ بلندی 175 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.90 ملین ایکڑ فٹ۔

☆کوئٹہ کے قریب دریائے کھوسٹ پر Mangi ڈیم۔ بلندی 185 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.70 ملین ایکڑ فٹ۔

میزان: 1.64 ملین ایکڑ فٹ۔ بجلی کی پیداوار 500 میگاواٹ

اس سے 66787 ایکڑ رقبہ زیر کاشت لایا جاسکے گا۔

سندھ میں چھوٹے اور درمیانی سائز کے منصوبے

☆ حیدرآباد کے قریب دریائے باران پر Darwat ڈیم۔ بلندی 110 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.07 ملین ایکڑ فٹ۔

☆ کراچی میں دریائے ملیر (مول) پر Mol ڈیم۔ بلندی 145 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.04 ملین ایکڑ فٹ۔

☆ کراچی میں دریائے ملیر (خدیجی) پر Khadeji ڈیم۔ بلندی 128۔ آبی ذخیرہ 0.05 ملین ایکڑ فٹ۔

☆دادو کے قریب دریائے گجنائی پر Gajnai ڈیم۔ بلندی 120 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.40 ملین ایکڑ فٹ۔

میزان: آبی ذخیرہ 0.20 ملین ایکڑ فٹ

اس سے 44000 ایکڑ رقبہ سیراب ہوسکے گا۔

پنجاب میں چھوٹے اور میڈیم سائز کے منصوبے

☆ راولپنڈی کے قریب دریائے سواں پر چھارہ Charah ڈیم۔ بلندی 175 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.70 ملین ایکڑ فٹ

☆راولپنڈی کے قریب۔ دریائے سواں پر Morgah ڈیم۔ بلندی 49 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.01 ملین ایکڑ فٹ۔

☆ راولپنڈی کے قریب دریائے سواں پر Papin ڈیم۔ بلندی 125 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.05 ملین ایکڑ فٹ۔

☆ راولپنڈی کے قریب دریائے لنگ (Ling) پر بھون Bhaun ڈیم۔ بلندی 206 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.03 ملین ایکڑ فٹ۔

☆اٹک کے قریب دریائے سواں پر Chaaniot ڈیم۔ بلندی 176۔ آبی ذخیرہ 0.09 ملین ایکڑ فٹ۔

میزان: آبی ذخیرہ 0.25 ملین ایکڑ فٹ

نوٹ: اس سے 118,500 ایکڑ رقبہ زیر کاشت کے قابل ہوجائے گا۔

سرحد میں چھوٹے اور درمیانی سائز کے منصوبے

☆وزیرستان میں دریائے گومل پر Gomal Zam ڈیم۔ بلندی 443 فٹ۔ آبی ذخیرہ 1.13 ملین ایکڑ فٹ۔ بجلی کی پیداوار 17.4 میگاواٹ۔

☆ڈیرہ اسماعیل خان میں دریائے ٹانک زم پر Tank Zam ڈیم۔ بلندی 260 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.30 ملین ایکڑ فٹ۔ بجلی کی پیداوار 25.5 میگا واٹ۔

☆وزیرستان میں دریائے کُرّم پر Kurrum Tangi ڈیم۔ بلندی 340 فٹ۔ آبی ذخیرہ 1.20 ملین ایکڑ فٹ۔ بجلی کی پیداوار 57.5 میگاواٹ۔

☆ڈیرہ اسماعیل خان میں درہ بن زم پر Daraban Zam ڈیم۔ بلندی 168 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.17 ملین ایکڑ فٹ۔

☆ڈیرہ اسماعیل خان میں Chaudwan پر Chaudwan Zam ڈیم۔ بلندی 262 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.15 ملین ایکڑ فٹ۔ بجلی کی پیداوار 2.5 میگاواٹ۔

☆ہزارہ میں دریائے سرن Siran پر Dadar ڈیم۔ بلندی 275 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.08 ملین ایکڑ فٹ۔ بجلی کی پیداوار 15 میگاواٹ

☆ہزارہ میں دریائے دوڑ پر دم توڑ Damtour ڈیم۔ بلندی 250 فٹ۔ آبی ذخیرہ 0.05 ملین ایکڑ فٹ۔ بجلی کی پیداوار 4 میگاواٹ۔

میزان: آبی ذخیرہ 3.24 ملین ایکڑ فٹ۔ بجلی کی پیداوار 121.9 میگاواٹ۔

نوٹ: اس سے 360,100 ایکڑ رقبہ زیر کاشت لایا جاسکے گا۔

آبی ذخائر اور پن بجلی کے یہ منصوبے ہیں جن میں سے بعض زیر مطالعہ ہیں بعض کا ڈیزائن ہو رہا ہے اور چند ایک زیر تعمیر ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال رہا تو امید ہے 2025ء تک اس میں سے اکثر منصوبے شرمندہ تعبیر ہوں گے اور حب الوطنی کا تقاضا ہے کہ ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لئے ہم سب پاکستانی دعا گو رہیں۔

مکرم خالد سیف اللہ خان صاحب

سچ دل و دماغ پر سہل اور جھوٹ بوجھل پایا گیا

سائنسی آلات کی مدد سے سچ اور جھوٹ بولنے کے دوران دل و دماغ پر گزرنے والی واردات کا مشاہدہ ومعائنہ کیا گیا ہے۔ پتہ چلا ہے کہ سچ بولنا آسان اور جھوٹ بولنا مشکل ہے۔ یونیورسٹی آف پینسلوینیا (Pennsylvania) کے پروفیسروں نے متعدد رضا کاروں کے دماغوں کا معائنہ (Scanning) سچ اور جھوٹ بولنے کے دوران کیا ہے جس سے انہوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ انسان کے دماغ کے سامنے والا حصہ (Frontal Lobe) غور وفکر میں فعّال کردار ادا کرتا ہے اوراس عمل کو منضبط (Regulate) کرتا ہے اس حصہ کی کارکردگی سکرین پر دیکھی جارہی تھی جب کوئی والنٹیر سچ بولتا تو دماغ پرسکون نظر آتا اور جب وہ جھوٹ بولتا تو اس حصہ میں کشمکش اور سرگرمی دکھائی دیتی۔

چنانچہ سائنسدانوں کا خیال ہے کہ دماغ کی تصویر (Brain Imaging) کے ذریعہ بڑی صحت کے ساتھ یہ پتہ لگایا جاسکتا ہے کہ زیر مشاہدہ شخص سچ بول رہا ہے یا جھوٹ۔ چنانچہ اس اصول کو کام میں لا کر نئی قسم کا جھوٹ پکڑنے کا آلہ (Lie Detector) بنایا جاسکتا ہے۔ آج کل جو آلہ اس غرض کے لئے استعمال ہوتا ہے یعنی پالی گراف (Polygraph) وہ ایک دوسرے اصول پر کام کرتا ہے جو یہ ہے کہ اس کے ذریعہ متعلقہ شخص کے دل اور اس کی شریانوں اور پسینہ پیدا کرنے والی غدود (Glands) میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کو نوٹ کیا جاتا ہے۔ لیکن سوچ کا مرکز چونکہ دماغ ہے اور دل اور دوسرے اعضاء اس کی پیروی کرتے ہیں اس لئے جو اطلاع براہ راست مرکز سے حاصل کی جائے گی وہ اس سے بہتر ہوگی جو آج کل اس کے ماتحت اداروں سے حاصل کی جاتی ہے۔

(سڈنی مارننگ ہیرلڈ 24 ستمبر 2005ء)

سچ کی حالت میں دل و دماغ پُرسکون ہوتے ہیں جبکہ جھوٹ جسم وروح میں بے چینی اور کشمکش پیدا کرتا ہے۔ اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ انسان کی فطرت اور تخلیق سچائی سے مناسبت رکھتی ہے۔ عام مشاہدہ بھی یہی بتاتا ہے کہ بچے سچ بولتے ہیں جب تک کہ وہ اپنے ماحول سے متاثر یا مرعوب ہو کر جھوٹ بولنا نہ سیکھ لیں۔ آنحضرت ﷺ کا یہ قول کتنا سچا ثابت ہوتا ہے کہ ہر بچہ صحیح فطرت پر پیدا ہوتا ہے بعد میں اس کے والدین (یعنی ماحول وغیرہ) اسے یہودی، عیسائی یا مجوسی وغیرہ بنا دیتے ہیں۔ انسان کی فطرت تو صحیح ہونی ہی تھی کیونکہ "یہ اللہ کی فطرت ہے جس پر اس نے انسان کو پیدا کیا ہے"۔ (الروم: 31)

خدا نے انسان کو اپنی صورت میں پیدا کیا ہے اس لئے اس نے اپنی ہی صفات کا رنگ اختیار کرنے کا ارشاد فرمایا ہے: "اللہ کا رنگ پکڑو اور رنگ میں اللہ سے بہتر اور کون ہوسکتا ہے"۔ (البقرہ: 139)

اللہ کا رنگ تو پھر یہی ہے کہ وہ ہر سچے سے بڑھ کر سچا ہے جیسے فرمایا: "اللہ سے بڑھ کر سچا کون ہے؟" (النساء: 123)

آپ کے خون کا ایک قطرہ
دوسرے کی زندگی بچاسکتا ہے

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 58866 میں صلاح الدین لنگاہ

ولد معین الدین لنگاہ قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی 5000/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صلاح الدین لنگاہ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی گواہ شد نمبر 2 منور ملک ولد ملک نادر محمد مجوکہ

مسل نمبر 58867 میں عائشہ معین لنگاہ

بنت معین الدین لنگاہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 گرام مالیتی 150/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ معین لنگاہ گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین لنگاہ ولد معین الدین لنگاہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر معین الدین لنگاہ ولد محمد دین

مسل نمبر 58868 میں امتہ الشافی

زوجہ چوہدری کرم الٰہی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 100000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 1941 گرام مالیتی اندازاً 1950/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 راجہ طاہر ولد راجہ عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید مرحوم

مسل نمبر 58869 میں قمر احمد عطاء

ولد غلام احمد عطاء مرحوم پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ منقولہ جائیداد مالیتی 8000/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر احمد عطاء گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد محمد عمر گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ

مسل نمبر 58870 میں وقاص احمد

ولد شریف احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی 2 / 1 ایکڑ واقع لالہ پنڈی ضلع منڈی بہاؤالدین مالیتی اندازاً 200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 گل محمد ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد بٹ ولد محمد اسحاق بٹ

مسل نمبر 58871 میں آنسہ جاوید

زوجہ طارق احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 175.6 گرام مالیتی 1756/- یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 2500/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد امین بٹ ولد شمس دین بٹ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد چیمہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 58872 میں منزہ ظہیر

زوجہ ظہیر الدین بابر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 200000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 224-450 گرام مالیتی 2475/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منزہ ظہیر گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید مرحوم گواہ شد نمبر 2 راجہ طاہر ولد راجہ عبدالرحمٰن

مسل نمبر 58873 میں آفتاب کلیم

ولد چوہدری کلیم اللہ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1800/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آفتاب کلیم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد سردار محمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری کلیم اللہ والد موصی

مسل نمبر 58874 میں ھبۃ الحمید شیخ

بنت شیخ سعید احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ الحمید شیخ گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 23517

مسل نمبر 58875 میں فوزیہ نورین

زوجہ مشہود احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 890 مالیتی 8900/- یورو۔ 2۔ زیور ڈائمنڈ مالیتی 2500/- یورو۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی

رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ نورین گواہ شدنمبر 1 عزیزاحمد ولدشریف احمد گواہ شدنمبر 2 مشہود احمد کاہلوں ولد چوہدری رشید احمد

مسل نمبر 58876 میں لقمان سیف اللہ

ولد رفعت علی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 05-11-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبدلقمان سیف اللہ گواہ شدنمبر 1 سلیمان خان ولد محمد یعقوب خان گواہ شدنمبر 2 غلام مرتضی خان ولد عدالت خان

مسل نمبر 58877 میں امتہ الباسط

زوجہ راجہ مقبول احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/363 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الباسط گواہ شدنمبر 1 راجہ مقبول احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمود احمد ولد محمد سلیمان اختر

مسل نمبر 58878 میں شکیل احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1020 یورو ماہوار بصورت بے روزگار الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبدشکیل احمد گواہ شدنمبر 1 طارق احمد ولد مبارک احمد گواہ شدنمبر 2 سعید احمد لون ولد محمد امیر لون

مسل نمبر 58879 میں فرح دیبا

زوجہ شکیل احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/1856 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یور ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح دیبا گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ گواہ شدنمبر 2 سعید احمد لون ولد محمد امیر لون

مسل نمبر 58880 میں عابدہ محمود خان

زوجہ محمود احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/1624 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ محمود خان گواہ شدنمبر 1 محمود احمد خان خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 نعیم اختر خان ولد عدالت خان

مسل نمبر 58881 میں شیبا سعید بٹ

زوجہ میاں بشیر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 36 تولے مالیتی -/6480 ڈالر CAD۔ 2۔ حق مہر -/10000 ڈالر CAD۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شیبا سعید بٹ گواہ شدنمبر 1 میاں محمد اکرم ولد محمد دین گواہ شدنمبر 2 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19475

مسل نمبر 58882 میں نازیہ نگہت

زوجہ مبشر احمد قوم گجر (چوہدری) پیشہ ڈاکٹر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/3500 ڈالر CAD۔2۔حق مہر -/20000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ نگہت گواہ شدنمبر 1 محمد عظیم شاد ولد چوہدری اللہ لوک مرحوم گواہ شدنمبر 2 عبدالماجد پراچہ ولد عبدالقیوم پراچہ

مسل نمبر 58883 میں عصمت اللہ

ولد چوہری علم الدین مرحوم قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 9/1 ایکڑ واقع 79 ر۔ب شیخوپورہ مالیتی -/3600000 روپے۔2۔ حویلی 12 مرلہ واقع 79 ر۔ب شیخوپورہ مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔مکان 5 مرلہ واقع دارالرحمت شرقی ربوہ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/930 کینیڈین ڈالر +1200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عصمت اللہ گواہ شدنمبر 1 خالد عمر چوہدری ولد عصمت اللہ چوہدری گواہ شدنمبر 2 عبدالماجد پراچہ ولد عبدالقیوم پراچہ

مسل نمبر 58884 میں ولی الرحمٰن چوہدری

ولد ایم عبدالرحمٰن پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع ڈیفنس کراچی مالیتی -/4000000 روپے۔2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع ڈیفنس کراچی مالیتی -/1600000 روپے۔ 3۔ مکان واقع لالہ زار راولپنڈی -/2400000 روپے۔ 4۔ پلاٹ ایک کنال واقع کشمیر کالونی راولپنڈی مالیتی -/100000 روپے۔ 5۔رقم انوسیمنٹ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر +9956 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7500 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ولی الرحمٰن چوہدری گواہ شدنمبر 1 شہزاد احمد ولد محمود احمد گواہ شدنمبر 2 ارمغان الرحمٰن چوہدری ولد ولی الرحمٰن چوہدری

مسل نمبر 58885 میں ثریا جبیں چوہدری

زوجہ چوہدری ولی الرحمٰن چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور

اندازاً مالیتی -/19200 روپے۔ 2۔ ڈائمنڈ رنگ مالیتی -/775 ڈالر۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا جبیں گواہ شدنمبر 1 ارمغان الرحمٰن چوہدری ولد ولی الرحمٰن چوہدری گواہ شدنمبر 2 ولی الرحمٰن چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 58886 میں ایاز احمد ایاز

ولد ڈاکٹر محمد شریف مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2450 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایاز احمد ایاز گواہ شدنمبر 1 لئیق ناصر ولد عزیز محمد خان مرحوم گواہ شدنمبر 2 منور حسین ولد فضل حسین مرحوم

مسل نمبر 58887 میں اقبال ایاز

زوجہ ایاز احمد ایاز قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 11 تولے 4 ماشے مالیتی اندازاً -/1200 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اقبال ایاز گواہ شدنمبر 1 لئیق ناصر ولد عزیز محمد خان گواہ شدنمبر 2 منور حسین ولد فضل حسین مرحوم

مسل نمبر 58888 میں بشیر احمد راجپوت

ولد نصیر احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1520 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد راجپوت گواہ شدنمبر 1 ممتاز احمد ولد نور احمد گواہ شدنمبر 2 عبدالشکور خان ولد محمد یاسین خان

مسل نمبر 58889 میں وسیم احمد نسیم

ولد نذیر احمد نسیم قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد نسیم گواہ شدنمبر 1 رحمان مسعود مہار ولد چوہدری مسعود احمد مہار گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد مہار ولد چوہدری غلام اللہ مرحوم

مسل نمبر 58890 میں ذاکرہ وسیم

زوجہ رانا وسیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/2160 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ذاکرہ وسیم گواہ شدنمبر 1 عظیم احمد ولد رانا وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425

مسل نمبر 58891 میں اسماء ارم

بنت رانا وسیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/1080 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت سوشل ویلفیئر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اسماء ارم گواہ شدنمبر 1 خلیق احمد ظفر ولد مبارک احمد ظفر گواہ شدنمبر 2 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425

مسل نمبر 58892 میں حمیرا ناز

بنت محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/720 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیرا ناز گواہ شدنمبر 1 خلیق احمد ظفر گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425

مسل نمبر 58893 میں امتہ النصیر

بیوہ محمود احمد مرحوم قوم سہارن پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے 8 ماشے مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/972 کینیڈین ڈالر 2000+4000 روپے ماہوار بصورت سوشل + پنشن ذاتی + پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر گواہ شدنمبر 1 لئیق ناصر ولد عزیز محمد خان مرحوم گواہ شدنمبر 2 منور حسین ولد فضل حسین مرحوم

مسل نمبر 58894 میں ذیشان احمد زکریا

ولد محمد زکریا داؤد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذیشان احمد زکریا گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد اشرف ولد حافظ محمد عبداللہ گواہ شدنمبر 2 عبدالشکور خان ولد محمد یاسین خان مرحوم

مسل نمبر 58895 میں حسن فاتح احمد

ولد مبشر احمد اشرف قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسن فاتح احمد گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد اشرف والد وصی گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور خان ولد محمد

یاسین خان

مسل نمبر 58896 میں سلیمہ زمان چوہدری

زوجہ محمد زمان چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 120 گرام مالیتی -/78000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلیمہ زمان چوہدری گواہ شد نمبر 1 نصیر ملک وصیت نمبر 28959 گواہ شد نمبر 2 Seehuddin Malik وصیت نمبر 28958

مسل نمبر 58897 میں احیاء الدین محمود احمد

ولد ڈاکٹر ظہیر الدین منصور احمد قوم مغل پیشہ طالب علم جامعہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احیاء الدین محمود احمد گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی

مسل نمبر 58898 میں سید مولود احمد

ولد سید مودود احمد قوم سید پیشہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ناصر کریسنٹ کینیڈا مالیتی -/290000 کینیڈین ڈالر جس پر بینک قرض -/235000 کینیڈین ڈالر ہے۔ 2۔ R.R.S.P-/22000 کینیڈین ڈالر۔ 3۔ بینک بیلنس -/7000 کینیڈین ڈالر۔ 4۔ کار بینک قرض کے بعد مالیتی -/6000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 ڈالر سالانہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید مولود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول

مسل نمبر 58899 میں منورہ طاہر ملک

زوجہ افتخار احمد ملک قوم راجپوت چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 70 تولے مالیتی -/14000 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منورہ طاہر ملک گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ملک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی

مسل نمبر 58900 میں ثریا رحمٰن

زوجہ انیس الرحمٰن قوم لنگاہ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/16000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثریا رحمٰن گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد ولد محمد اکرم گواہ شد نمبر 2 مرزا منیر احمد ولد مرزا افضل الرحمٰن

مسل نمبر 58901 میں نسرین امۃ الباری ابڑو

زوجہ عطاء العزیز ابڑو قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 61 گرام مالیتی -/58450 روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسرین امۃ الباری ابڑو گواہ شد نمبر 1 محمد سرور ابڑو وصیت نمبر 25025 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656

مسل نمبر 58902 میں سعدیہ نرگس ابڑو

بنت محمد سرور ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/3900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعدیہ نرگس ابڑو گواہ شد نمبر 1 محمد سرور ابڑو ولد موصیہ وصیت نمبر 25025 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656

مسل نمبر 58903 میں حمیرا سرور ابڑو

بنت محمد سرور ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حمیرا سرور ابڑو گواہ شد نمبر 1 محمد سرور ابڑو ولد موصیہ وصیت نمبر 25025 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656

مسل نمبر 58904 میں منصورہ طلعت ابڑو

زوجہ عطاء المومن ابڑو قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/A$4000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منصورہ طلعت ابڑو گواہ شد نمبر 1 محمد سرور ابڑو وصیت نمبر 25025 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656

مسل نمبر 58905 میں رانا خلیل الرحمٰن

ولد ماسٹر عبدالرحمٰن اتالیق مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا خلیل الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 رانا تقی الرحمٰن ولد رانا خلیل الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر تنویر احمد وصیت نمبر 28332

مسل نمبر 58906 میں سید شاہد احمد منیر

ولد سید منیر احمد قوم سید پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید شاہد احمد منیر گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد ولد سید بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد والد موصی

مسل نمبر 58907 میں فریدہ میسّر

زوجہ میسّر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/159770 روپے۔2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فریدہ میسر گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد وصیت نمبر 34315 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید وصیت نمبر 16766

مسل نمبر 58908 میں اذکیٰ احمد

بنت میسّر احمد قوم جٹ لودھرا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اذکیٰ احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید وصیت نمبر 16766 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف سلیم وصیت نمبر 13933

مسل نمبر 58909 میں طارق احمد

ولد محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ ہوٹل عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ہوٹل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد وصیت نمبر 35659 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر

مسل نمبر 58910 میں مرزا اکمل احمد

ولد مرزا عبدالغفور قوم مغل پیشہ سروس اسٹیشن عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت سروس اسٹیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا اکمل احمد گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر

مسل نمبر 58911 میں محمد رحیل

ولد محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ ٹیلرنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موبائیل -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت درزی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رحیل گواہ شد نمبر 1 سید عامر شہزاد گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر

☆ ☆ ☆ ☆

پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلے کیلئے اہم امور (برائے والدین)

وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جو انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے بعد خاص طور پر پرائیویٹ پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے والدین مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

(1) جس ادارہ میں آپ کا بیٹا یا بیٹی داخلہ حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں ان کے بارے میں مکمل معلومات صرف پراسپکٹس کے ذریعہ سے ہی نہیں بلکہ خود وہاں جا کر بھی خاص طور پر حاصل کی جائیں۔

(2) ادارہ کے دورہ کے وقت مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

(i) ادارہ کی فیکلٹی (Faculty) کیسی اور کس معیار کی ہے۔

(ii) ادارہ کی ظاہری خوبصورتی پر ہرگز کوئی فیصلہ نہ کیا جائے۔

(iii) ادارہ کی لائبریری کس معیار کی ہے اور کتب و رسالہ جات اور Journals کا ذخیرہ کس قسم کا ہے۔

(iv) ادارہ میں کمپیوٹر لیبارٹری کس معیار کی ہے نیز کسی بھی کمپیوٹر کورس میں داخلہ کی صورت میں ایک طالب علم کو کمپیوٹر پر اپنا کام کرنے کیلئے کتنا وقت میسر آ سکے گا۔

(v) ادارہ کی Job Market میں اس کے فراغت حاصل کرنے والے گریجوایٹس کی بنیاد اور ان کی Skill پر کیا Rating ہے۔

(vi) اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ اگر آپ کا بیٹا یا بیٹی کسی کمپیوٹر یا انجینئرنگ ادارہ میں داخلہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ ایسے تمام شہروں میں اس قسم کے کمپیوٹر اور انجینئرنگ کے ادارہ جات قائم ہیں وہاں پر فعال طور پر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس و انجینئرز (IAAAE) قائم ہے۔والدین کو چاہئے اس کے لوکل Chapters کے عہدیداران سے رابطہ کر کے ان سے اس سلسلہ میں خاص طور پر مشورہ حاصل کریں اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کریں کیونکہ ان کا مشورہ بہرحال پیشہ وارانہ طور پر غیر معمولی اہمیت کا حامل ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

رپورٹ کارگزاری دارالصناعة ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ

حضور انور کے ارشادات کے تحت خدام الاحمدیہ پاکستان کی بھرپور کوشش ہے کہ ادارہ دارالصناعة میں جماعت احمدیہ کے فارغ التحصیل نوجوان یا ایسے نوجوان جو اپنی تعلیم کسی بھی وجہ سے جاری نہیں رکھ سکے انہیں مختلف ٹریڈز میں فنی تربیت دے کر اس قابل بنایا جا سکے تا جماعت احمدیہ کا کوئی نوجوان بے کار نہ رہے بلکہ ہر نوجوان جو اس ادارہ کے کسی بھی شعبہ میں مہارت حاصل کرنے والا ہو اپنی عملی زندگی میں کامیابیوں کی سیڑھیوں پر خدا تعالیٰ کے فضل سے چڑھ سکے۔ اللہ رب العزت کے بے شمار فضلوں اور حضور انور کی دعاؤں کے طفیل ادارہ ہذا کو اپنے قیام کے عرصہ 2 سال میں اپنے مقاصد میں بے شمار کامیابیاں نصیب ہوئی ہیں۔ خاکسار ان کامیابیوں میں چند کا ذکر آپ احباب کے گوش گزار کرتا ہے۔

1۔ گزشتہ 2 سال میں ادارہ ہذا سے کل 385 طلباء مختلف شعبہ جات میں تربیت حاصل کر چکے ہیں۔جن میں سے 102 نوجوان برسر روزگار ہو چکے ہیں۔کچھ اپنا کام بھی کر رہے ہیں۔ان طلباء میں سے چھ طلباء کینیڈا میں جاب کر رہے ہیں۔

2۔ شعبہ جنرل الیکٹریشن میں گزشتہ 2 سال میں جن طلباء نے تربیت مکمل کی اور ان فارغ التحصیل طلباء نے اپنے کورس کے دوران عملی کورس کے طور پر بلڈ بنک کی نئی بلڈنگ اور کوارٹرز وقف جدید کی وائرنگ کا کام بخوبی سرانجام دیا۔

3۔شعبہ ووڈ ورک میں زیر تربیت طلباء نے اپنی عملی ٹریننگ کے دوران ادارہ ہذا کی ضروریات کو مکمل کیا اور کوارٹرز وقف جدید کے لئے دروازے اور کھڑکیاں بنانے کا کام بھی مکمل کیا۔

4۔ ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ کے طلباء نے بھی جماعتی اداروں کے ائر کنڈیشنرز، واٹر کولرز، فریج اور اسی طرح کی Minor اور Major ریپئر ز جب اور جہاں کی ضرورت کے تحت کی۔

5۔ ادارہ ہذا میں 5 ٹریڈز / شعبہ جات جاری ہیں اور آٹو مکینک AM-7 میں 33 طلباء، AM-8 میں 21 طلباء زیر تربیت ہیں۔اسی طرح جنرل الیکٹریشن میں 15 طلباء، آٹو الیکٹریشن میں 8 طلباء، ریفریجریشن میں 8 طلباء جبکہ ووڈ ورک میں 2 طلباء زیر تربیت ہیں۔

(ڈائریکٹر دارالصناعة)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

امریکہ اور اقوام متحدہ میں شدید اختلافات
اقوام متحدہ کے درمیان سلامتی کونسل کے معاملے پر اختلافات شدت اختیار کر گئے ہیں۔ بی بی سی کے مطابق اقوام متحدہ میں تعینات امریکی سفیر جان بولٹن نے نائب سیکرٹری جنرل مارک ملوک براؤن کے اس بیان پر سخت تنقید کی ہے جس میں انہوں نے اقوام متحدہ کے ساتھ امریکی رویے کا ذکر کیا تھا۔ امریکی سفیر نے نائب سیکرٹری جنرل کے بیان کو سنگین غلطی قرار دیا اور سیکرٹری جنرل کوفی عنان سے ان کے نائب کے بیان کی مذمت کا مطالبہ کیا ہے۔ جان بولٹن نے کہا کہ امریکہ پر اقوام متحدہ کے نائب سیکرٹری جنرل کی تنقید خود عالمی ادارے کیلئے انتہائی نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔ کوفی عنان نے اپنے نائب کی تقریر کی توثیق کر دی ہے۔

القاعدہ کا سربراہ الزرقاوی ہلاک
عراق میں القاعدہ کے سربراہ ابومصعب الزرقاوی اپنے روحانی مشیر شیخ عبدالرحمٰن اور دیگر دس ساتھیوں سمیت امریکی طیاروں کی بمباری سے ہلاک ہوگئے ہیں۔ امریکہ نے الزرقاوی کی گرفتاری پر اڑھائی کروڑ ڈالر انعام مقرر کر رکھا تھا۔ امریکی صدر بش اور بلیئر نے اسے اہم کامیابی قرار دیا ہے۔ الزرقاوی پر دنیا بھر میں امریکی مفادات پر خودکش حملوں کے الزامات تھے اور اسامہ کے قریبی ساتھی تھے۔ عراقی وزیراعظم اور القاعدہ نے ان ہلاکتوں کی تصدیق کر دی ہے۔ الزرقاوی کی ہلاکت کے بعد بغداد میں 2 بم دھماکوں میں 22 افراد ہلاک اور 47 زخمی ہوگئے۔

کھانے پینے کی اشیاء سستی کی جائیں گی
وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ملک بھر کے بازاروں میں کھانے پینے کی اشیاء سستی کی جائیں گی۔ یوٹیلیٹی سٹورز کی تعداد بڑھائی جارہی ہے۔ تحصیل سطح پر کم از کم ایک یوٹیلیٹی سٹور اور دیہی علاقوں میں موبائل سٹوروں کی تعداد میں بھی اضافہ کیا جائے گا۔ اشیاء صرف کی قیمتیں کم کرنے کیلئے دالیں، بیرون ملک سے منگوائی جائیں گی۔ کئی شہروں میں مزید 400 سٹورز کھولے جائیں گے۔ اتوار اور جمعہ بازاروں میں بھی یوٹیلیٹی سٹوروں کے سٹالز لگائے جائیں گے۔ دیہی علاقوں میں موبائل سٹوروں کیلئے چھوٹی اور میڈیم گاڑیاں استعمال کی جائیں گی۔ جن پر اشیاء صرف موجود ہوں گی۔

قومی مجرم
سینٹ میں آئندہ مالی سال کے بجٹ پر بحث کے دوران حکومتی اور اپوزیشن سینیٹرز نے قیام پاکستان سے لے کر اب تک قرضے معاف کرانے والوں سے وصولیوں اور صوبوں کو خودمختاری دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ قرضے معاف کرانے والے قومی مجرم ہیں۔ انہیں کٹہرے میں کھڑا کر کے وصولی کی جائے۔ خالد سومرو نے کہا کہ حکومت نے چھوٹا کشکول توڑ کر بڑا لے لیا ہے۔ ایس ایم ظفر نے کہا کہ بجٹ میں کسانوں کیلئے کچھ نہیں رکھا گیا سول انتظامیہ اور دفاع سے 50 ارب کی کٹوتی کر کے تعلیم کو دیئے جائیں۔

ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کارروائی
وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ ذخیرہ اندوزوں اور ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔ پرائس کنٹرول کمیٹیوں کو فعال بنایا جارہا ہے۔

100 افراد زندہ جل گئے
براعظم افریقہ کے ملک کانگو میں پٹرول اور تیل سے بھری کشتی میں آگ لگ جانے سے 100 افراد زندہ جل گئے۔ 18 افراد جان بچانے میں کامیاب ہوگئے۔

اسرائیل کے خاتمہ تک جنگ
فلسطینی وزیر خارجہ نے اسلام آباد میں اپنے بیان میں کہا ہے کہ فلسطینی عوام اسرائیلی جارحیت کے خلاف برسرپیکار ہیں اسرائیل کے خاتمہ تک جنگ جاری رہے گی۔ پاکستانی حمایت اور امداد پر شکرگزار ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل حماس کیلئے بہت سے مسائل پیدا کر رہے ہیں۔ تاہم فلسطینی عوام اتحاد اور صدر محمود عباس کے ساتھ تعاون کی پالیسی پر گامزن ہیں۔

ہندو مسلم کلچر
وفاقی وزیر تعلیم جاوید اشرف قاضی نے کہا ہے کہ ہندو مسلم کلچر میں زیادہ فرق نہیں۔ اسلام کے چند ٹھیکیداروں نے عوام کو تہذیب وثقافت سے دور کیا ہے۔ ہماری ثقافت محمد بن قاسم کی آمد یا قیام پاکستان سے نہیں۔ ہڑپہ، ٹیکسلا، موہنجوداڑو اور اشوکا کے دور سے شروع ہوتی ہے۔ دیگر مذاہب کی کتابیں پڑھنے میں نقصان نہیں۔

پنجاب ٹیچنگ کیڈٹ کے تمام کنٹریکٹ ڈاکٹر مستقل
وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے پنجاب میں ٹیچنگ کیڈر کے تمام کنٹریکٹ ڈاکٹروں کو ریگولر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ہاؤس سرجن، ہاؤس فزیشن کو بنیادی سکیل 17 کے مطابق تنخواہ اور مراعات دی جائیں گی۔ سینئر رجسٹرار کے عہدے پر ترقی 75 فیصد بذریعہ پروموشن جبکہ 25 فیصد پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ عمل میں لائی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈاکٹروں کو مراعات دے رہے ہیں وہ بھی مریضوں کے ساتھ خوش اخلاقی کے ساتھ پیش آئیں۔

عراق میں بم دھماکے
عراق میں بم دھماکوں اور فائرنگ کے مختلف واقعات میں کم از کم 22 افراد ہلاک کر دیئے گئے ہیں۔ بغداد سے 6 نعشیں ملی ہیں۔

35 ملین ٹن یورینیم
دنیا بھر میں 35 ملین ٹن یورینیم دستیاب ہے۔ 85 برس کیلئے پیداوار کافی ہے۔ 130 ڈالر میں ایک کلو یورینیم خریدی جاسکتی ہے۔

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد
مورخہ 18 جون 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں درج ذیل تین سپیشلسٹ ڈاکٹرز مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ وزٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

www.foh-rabwah.org

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد
مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن

گائناکالوجسٹ
مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ

ماہر امراض معدہ وجگر
مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فری کوچنگ کلاس
مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 17 جون 2006ء سے کلاس ششم تا دہم فری کوچنگ کلاس کا اجراء کیا جارہا ہے۔ اس میں ششم تا ہشتم کے لئے سائنس، حساب اور انگلش کے مضامین جبکہ نہم اور دہم کیلئے سائنس کے مضامین اور انگلش پڑھائی جائے گی۔ کلاس کا میڈیم اردو ہوگا۔ طلباء سے درخواست ہے کہ وہ مورخہ 14 جون 2006ء تک دفتر خدام الاحمدیہ مقامی میں تشریف لا کر اپنی رجسٹریشن کروا لیں۔ اوقات رجسٹریشن صبح 9:00 تا 1:00 بجے اور رات کو بعد نماز مغرب تا 9:30 بجے ہوگی۔ یہ کلاس نصرت جہاں اکیڈمی واقع بیت اقصیٰ میں ہوگی۔ والدین سے التماس ہے کہ وہ اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے بچوں کو زیادہ سے زیادہ کلاس میں شامل کروائیں۔ (مہتمم مقامی)

داخلہ کمپیوٹر کورسز
خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جارہا ہے۔ داخلہ کے خواہش مند حضرات اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

1۔ ٹیکسٹائل ڈیزائننگ۔
پروفیشنل ڈیزائنگ کورس دورانیہ 2 ماہ
فیس کورس-/1000 روپے۔
نوٹ: طلباء کمپیوٹر کے استعمال سے واقف ہوں نیز ڈرائنگ بہتر ہو۔

2۔ ہارڈویئر اینڈ لوکل ایریا نیٹ ورکنگ
دورانیہ 2 ماہ فیس کورس-/1000 روپے۔
نوٹ: طلباء کمپیوٹر کے استعمال سے واقف ہوں

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ خدام الاحمدیہ پاکستان)

ربوہ میں طلوع وغروب 10 جون

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:16

Life Saving Drugs

ناصر دواخانہ
047-6212134 6213966

فضل عمر ایگریکلچر فارم

62 12647

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR. MANSOOR AHMAD
D.583. FAISAL TOWN
LAHORE. PH: 5161204

C.P.L 29-FD